باب : 31

ایجاد دشمن

”واہ،واہ!“ ایک آدمی اپنے پھیپھڑوں کا پورا زور لگا کر چیخا، بوڑھےمرد وزن ششدررہ گئےاورحیرانی سے اس زوردار دخل اندازی کو دیکھنےلگے۔ دخل انداز نہایت معقول آدمی تھا،اس کی مونچھیں عمدگی سے ترشی ہوئی تھیں اوروہ تازہ ترین فیشن کا لباس پہنے ہوئےتھا۔ وہ کمرے میں گھس آیا،اس کے پیچھےسیاہ سوٹوں‌میں ملبوس اس کے ہمراہی تھے،وہ تمام بریف کیس تھامے ہوئے تھے۔ وہ اس کے ٹوڈی بنے ہوئے تھے جیسے کہ ان کی زندگیوں کا دارومداراس پرہو۔ ان کا لیڈر قدم اٹھاتا ہوا کافی کے کپ کے لیے میز تک پہنچا ، اس نے بےصبری سے اپنے خوشامدیوں کو ہاتھ کے ایک حاکمانہ اشارے سے پیچھے ہٹا دیا۔ وہ بھیڑوں کی طرح کمرے کے ایک کونے میں سمٹ کر اس کے احکامات کاانتظار کرنے لگے۔

”مبارک ہو،“جو ناتھن بولا،” اس بات کے لیے جس پر آپ اتنے خوش ہیں۔“ جو ناتھن کو یوں محسوس ہوا جیسے وہ اس چھیل چھبیلے کے لیے کافی انڈیلنے پر مجبور ہے، ساتھ ہی ساتھ وہ اس کے لباس کے تیکھے خطوط اوردرستگی کا مطالعہ بھی کر رہا تھا۔” آپ بُرا تو نہیں منائیں گے اکرمیں آپ سے پوچھوں آپ اتنے خوش کیوں ہیں؟“

”قطعاًنہیں،“اس آدمی نے تکبرسے کہا۔” کافی کے لیے شکریہ، اوہ!یہ تو گرم ہے!یہ نوٹ کرو،نمبر دو،“اس نے ایک پیروکارسے کہا جو بھاگتا ہوا آیا اوراپنی جیب سے ایک نوٹ پیڈ نکال کر لکھنے لگا۔ کا فی کو دوبارہ واپس رکھتے ہوئے، وہ آدمی جو ناتھن کی طرف رخ کرتے ہوئے بولا،” میرا نام جارج سیلڈن ہے، آپ کا؟“

”جو ناتھن ۔جو ناتھن بے چارہ۔ خوشی ہوئی آپ سے مل کر۔“

جارج نے گرمجوشی سے جو ناتھن سے ہاتھ ملایا۔”جو ناتھن ، آج سے میرا دولت مند ہو نا یقینی ہو گیا ہے۔ مجھے ابھی ابھی فیصلہ کن ووٹ حاصل ہوا ہے۔“

”کیسا ووٹ؟“

”دو کے مقابلےمیں تین ووٹوں سے، ہائی کورٹ نے”چھڑی پر تیزدھار لوہا “کے لیے میرے لیٹر پیٹنٹ کی تصدیق کر دی ہے۔“

” لیٹر پیٹنٹ کیا چیزہے؟“ جوناتھن نے پوچھا۔

اپنی چھاتی کوتکبر سے آگے نکالتے ہوئے جارج بولا،" پورے کورمپو میں صرف یہی کاغذ ہے جو قیمتی ہے۔ کونسل نے مجھے ایک لیٹر جاری کیاہے جو مجھے لکڑی کی کٹائی کے لیے ایک نئی انقلابی ایجاد کے خصوصی استعمال کا حقدار قرار دیتا ہے۔ کوئی بھی میری اجازت کے بغیر"چھڑی پرتیزدھارلوہا "کو استعمال نہیں کرسکتا۔ میں بہت بری طرح امیر ہوجاؤں گا!"

"آپ نے اسے کب ایجاد کیا؟"

"اوہ،یہ آئیڈیا میرا نہیں ہے۔ چارلی گڈ یئیر،اس کی روح کوآرام نصیب ہو،اس نے یہ ساری چیزیں جوڑجاڑ کراسے بنایا اور'بیورو آف آئیڈیا کنٹرول'میں درخواست داخل کی۔اس پرعمل درآمد ہونےسے پہلے وہ فوت ہو گیا اورمیں نے چارلی کی بیوہ کو ادائیگی کر کے اس کے دعوے کے حقوق لے لیے۔ جلد ہی اس کی آمدنی شروع ہو جائے گی!" کونےمیں سمٹے ہوئے آدمیوں کےغول کی طرف سرہلاتےہوئےجارج بولا،"چارلی خود اس قابل نہیں تھاکہ وکیلوں کا پوراعملہ خرید سکتا۔"

"تو،ہاراکون؟"جو ناتھن نے پوچھا۔

"بہت سے!"جارج چھت کی طرف آنکھیں جھپکاتے ہوئے اپنے ذہن میں گنتی کرنے لگا ۔"یہ کم ازکم چونتیس لوگ ضرورہوں گے جنھوں نےدعویٰ کیا کہ وہ مجھ سے، اوہ ،مجھ سے نہیں، چارلی سے پہلے ، اس چیز کے بارے میں سوچ چکے ہیں ۔ کچھ نے دلیل دی کہ "چھڑی پر پتھر" کے بعد اگلی منطقی ایجاد یہی تھی۔ ہاں! چارلی کی نانی اماں نے بھی جوابِ دعویٰ داخل کیا،اس کا کہنا تھا اس نے چارلی کی ایجادوں کو ممکن بنایا۔اورکسی سائنس فکشن لکھنے والےادیب نے بھی ٹانگ پھنسانےکی کوشش کی،وہ کہتا تھا چارلی نےاس کےخیالات چوری کیے ہیں۔"

جارج نےاپنی کافی پرپھونک مارنے کے لیےخاصی دیرتوقف کیا۔"لیکن عدالت کا یہ آخری چیلنج بہت سخت تھا۔ درخواست گزارنے دعویٰ کیا کہ سب سے پہلےاس کےباپ نے لکڑی پرلوہا جوڑا۔ مجھے تواس کا نام بھی یاد نہیں اب۔"

جوناتھن اس بات کو ہضم کر گیا،وہ درخت مزدوروں کے ساتھ ہونے والی ملاقات کو یاد کر رہا تھا ۔

" کیا اس عورت کا نام ڈرابو تھا؟" اسے جزیرے پر پیش آنے والا پہلا واقعہ یا د آگیا تھا۔ وہ درخت مزدورعورت والا۔

"کچھ بھی ہو،کوئی فرق نہیں پڑتا،قطعاً۔ کیا نام ہے اس کا، اس کے پاس بیس سے زیادہ جھوٹی شہادتیں تھیں جنھوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ بہت پہلے یہ آئیڈیا پیش کر چکی تھی۔ کہتی تھی اس کا باپ پیدائشی اس طرح کے کام کرنے والا تھا۔ کہتی تھی وہ اوراس کا باپ اپنے اس کے کام کچھ آسان بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ پھراس نےججوں کےجذبات سے کھیلنا چاہا،دلیل دی کہ وہ ایک غریب درخت مزدورہے۔ پیٹنٹ اوروکیلوں کے لیے اس کے پاس پیسے نہیں۔ لیکن میں نے حال ہی میں ہونے والی اس کی گرفتاری کے ریکارڈ کو سامنےلا کراسے نا کام بنا دیا۔ ججوں کی نظر میں اس کااعتبار ختم ہو گیا۔ بد قسمتی ہے،ہوں؟"

"قسمت؟"جو ناتھن نے جواباً کہا۔

"میرا خیال ہےوہ تاریخ کی کتابوں میں مقام چاہتی تھی۔ اب، کبھی کوئی اس کا نام بھی نہیں سنے گا۔" کپ کو دوبارہ نیچے رکھتے ہوئے جارج دیوار کی طرف جھکا اوردرستگی سے ترشے ہوئے اپنے دائیں ہاتھ کے ناخنوں کو دیکھنے لگا،وہ اصل میں اپنی فتح کے لمحے سے محظوظ ہو رہا تھا۔"ان میں سے ہر چیلنج ایک نئے انداز کا تھا،" جارج نے اپنی بات جاری رکھی۔" کچھ لوگ کہتے ہیں میں کسی خیا ل کے استعمال کا مالک نہیں ہو سکتا۔ مراد یہ کہ یہ دوسروں کو آزادی سے محروم کر دیتا ہے۔ لیکن کورٹ کا کہنا ہے کہ میںمالک ہوسکتا ہوں کیونکہ چارلی وہ پہلا شخص تھا جس نے درخواست داخل کی اورتاخیر سے آنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ سترہ سال کے لیے میں اس کا مالک ہوں۔"

"معلوم نہیں؟"اس نے رک رک کر ہنستے ہوئے کہا،"میرا خیال ہے ،یہ کوئی طلسمی نمبر ہے۔"

"لیکن اگر آپ کسی خیال کے استعمال کے مالک ہیں تو پھر یہ ملکیت سترہ سال بعد ختم کیوں ہو جاتی ہے؟ کیا آپ سترہ سال بعد اپنی تمام جائیداد سے محروم ہو جاتے ہیں؟"

"ہوں،" جارج نے توقف کیا اورکافی کا کپ دوبارہ اٹھا لیا۔ وہ سوچ میں گم اسے ہلانے لگا۔

"اچھا سوال ہے، ویسے تو جائیداد کی ملکیت پر وقت کی کوئی پابند ی نہیں،ہاں اگر کونسل اسے کسی بڑے سماجی مقصد کے لیے لے لے تو علیٰحدہ بات ہے،ہو سکتا ہے کوئی زیادہ بڑاسماجی مقصد ہو۔ ایک منٹ ٹھہرو۔"اس نے اپنا ہاتھ بلند کیااورنمبر دو فوراً کمرے کے کونے سے

بھاگتا ہوا اس کے پاس آ پہنچا۔ یہ انسان نما پلّا سا جارج کے پہلو میں اچھلنے لگا۔

”سر،میں آپ کے لیے کیا کرسکتا ہوں؟“

”نمبردو،میرے اس نوجوان دوست کو بتاؤ کہ میں لیٹر پیٹنٹ کا سترہ سال سے زیادہ مالک کیوں نہیں ہو سکتا۔“

”ٹھیک ہے،سر۔ اچھا تو یہ اس طرح ہے۔ پرانے وقتوں میں لیٹر پٹینٹ بادشاہ کے رفقا کو شاہی اجارہ داریاں عطا کرتا تھا لیکن آج لیٹر پٹینٹ کا کا م ،“ نمبر دو اکتا ہٹ آمیز یکسانیت سے بول رہا تھا ، ”ایجادات کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کیونکہ ایسا نہ ہو تو ان کے پاس مفید چیزیں ایجاد کرنے یا دریافتوں کو عام کرنے کا کوئی جواز نہیں رہ جاتا ۔ ایک صدی پہلے، ایک وہمی موجد نے کونسل آف لارڈزکو اس بات کا قائل کر لیا تھا کہ سات سال میں سے ڈھائی سال کی نسبت چھ ماہ کم کی شاگردی سب موجدوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اجارہ داری کی خاصی مراعات دے دیتی ہے۔“

”اگرمیں غلط ہوؤں تو پلیزمیری تصیح کیجئے گا،“جوناتھن نے سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔” آپ کہتے ہیں موجد لوگوں کی حوصلہ افزائی کاباعث صرف دولت کے حصول کی خواہش ہے جسے وہ دوسروں کو خیالات کے استعمال سے روک کر پوری کرنا چاہتے ہیں؟“

جارج اور نمبر دو خالی نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ جارج بولا،”اس کے علاوہ اورکیا مقصد ہو سکتا ہے؟“

جوناتھن کو ان میں تخیل کی کمی پرکچھ مایوسی ہوئی۔”تو جو بھی”چھڑی پرتیزدھارلوہا“بناتا ہے وہ آپ کو ادائیگی کرے گا؟“

”یا تو وہ ادائیگی کرے گا یا انھیں میں خود بناؤں گا۔ ایک وقت میں تھوڑے سے اور خاصے مہنگے ،“جارج نے کہا ۔

نمبردو جارج کوادھر ادھر دیکھتے ہوئے گبھراہٹ سے ہنسنے لگا۔”ہوں،سرابھی یہ طے نہیں ہے۔ ہم نے اس معاملے پر غورکے لیے پہلے ہی سٹاف رکھ لیا ہے۔ آپ کو یاد ہو گا سب سے پہلے تو ہمیں اس مصیبت،’درخت مزدور قانون‘سے نپٹنا ہےجونئےآلات کے استعمال کو ممنوع قراردیتا ہے۔آج لیڈی ٹویڈ کے ساتھ ایک اورملاقات طے ہے۔ اگر ہمیں اس قانو ن سے استثنیٰ حاصل کرنے میں کامیابی ہو جاتی ہے تو شاید درخت مزدور ہمیں کوئی پیش کش کریں کہ ہم سترہ سال تک اس خیال سے فائدہ اٹھا سکیں۔“

جوناتھن کی طرف مڑتے ہوئےنمبردو نےوضاحت کی،"درخت مزدور ایک عجیب و غریب ، دقیانوسی تصور کا شکار ہیں کہ ہمارے نئے خیال کے استعمال سے ان کے پرانے خیال کے استعمال کو بچایا جانا چاہیے ۔وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم بعد میں آنے والے ہیں۔"

جارج سوچ میں گم تھا۔غیرحاضر دماغی سے بات کرتے ہوئے اس نےاپنی رائے ظاہرکی،"یہ'درخت مزدورقانون'توبس ترقی کا دشمن ہے،نمبردو تمہارا کیا خیال ہے؟میراخیال ہےمیں تم پر بھروسہ کرسکتا ہوں۔ تم ہمیشہ آگے کی سوچتے ہو۔"

"لیکن،سر،"جوناتھن نے اصرار کیا،"اگر آپ آج کورٹ میں اپنا پٹینٹ نہ جیتتے تو کیا ہوتا؟"

جارج بڑے سر پرستانہ اندازمیں نمبردواورجوناتھن دونوں سے بغلگیرہوتے ہوئے انہیں ساتھ لیے دروازے کی طرف چل پڑا۔" نوجوان تم شرط لگا سکتے ہو،پیٹنٹ کے بغیر مجھے تمہارے ساتھ بڑیں ہانک کر وقت ضائع کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ میں بھاگ دوڑ کرتا کہ کونسی فیکٹری بہترین ہے جو کسی بھی فیکٹری کی نسبت تیز رفتاری سے'چھڑی پرتیزدھار آلہ'بنا کر دے گی۔ اورنمبردو کوئی اورکا م وام ڈھونڈتا پھرتا۔ ٹھیک ہے،نمبردو؟قانون کےبجائے،ہوسکتا ہےپرڈوکشن، مارکیٹنگ یا ریسرچ۔ پراس نئی دریافت"چھڑی پرتیزدھارلوہا"میں باقی لوگوں سے ایک قدم آگے رہنے کے لیے کچھ نہ کچھ نئی بات بھی پیدا کرنی پڑتی!"

"اوہ،بہت خوفناک!"نمبر دو تیزی سے بولا،"نہ،مجھے تو قانون کےکسی اورشعبے میں موقع مل جاتا، شاید کنٹریکٹ یا فراڈ۔"